چھٹا اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعتہ المبارک 11 جنوری 2019

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات

1۔ ٹرانسپورٹ

2۔ زکوٰۃ و عشر

گوجرانوالہ ڈویژن کے ہسپتالوں کو زکوٰۃ فنڈز کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

30:چودھری اشرف علی: کیاوزیر زکوٰۃ وعشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گوجرانوالہ ڈویژن میں کونسے ہسپتالوں کو زکوۃ سے فنڈز فراہم کئے جاتے ہیں؟

(ب) مذکورہ ہسپتالوں کو سال 17-2016 اور 18-2017 میں کتنے فنڈز فراہم کئے گئے؟

(ج) مذکورہ ہسپتال یہ رقم کن مریضوں اور اشیاء پر خرچ کرسکتے ہیں؟

(د) مذکورہ فنڈز کس اتھارٹی کی اجازت سے خرچ کئے جاتے ہیں؟

(ہ) کیامذکورہ رقم کا آڈٹ بھی کیاجاتا ہے؟

(و) کیامذکورہ فنڈز خرچ کرنے میں محکمہ زکوٰۃ وعشر کے افسران سے بھی مشاورت کی جاتی ہے اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 17 ستمبر 2018 تاریخ ترسیل 14 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر زکوٰۃ وعشر

(الف) گوجرانوالہ ڈویژن میں 18 ہسپتالوں کو زکوٰۃ فنڈز فراہم کئے جاتے ہیں ضلع وار تفصیل "تتمہ الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) گوجرانوالہ ڈویژن میں مذکورہ ہسپتالوں کو زکوۃ فنڈ سے سال 17-2016 میں 02 کروڑ 16 لاکھ 62 ہزار 334 روپے اور سال 18-2017 میں 02 کروڑ 51 لاکھ 84 ہزار 810 روپے کی رقم جاری کی گئی جسکی تفصیل "تتمہ ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ہسپتال یہ رقم ہیلتھ ویلفیئر کمیٹی کی منظوری سے مستحق زکوٰۃ مریضوں کے لئے حسب ذیل اشیاء پر خرچ کرسکتے ہیں اگر یہ سہولت ہسپتال میں میسر نہ ہو۔

۱۔ ادویات مع خون

۲۔ طبی علاج مع آپریشن

۳۔ لیبارٹری ٹیسٹ

۴۔ جنرل وارڈ میں بیڈ

۵۔ مصنوعی اعضاء

۶۔ مریض کی ایک ہسپتال سے دوسرے ہسپتال میں منتقلی کے اخراجات

۷۔ کمیٹی سے منظور شدہ کسی بھی دوسری آئٹم (ماسوائے نقد گرانٹ)

(د) ہسپتال میں قائم ہیلتھ ویلفیئر کمیٹی (اتھارٹی) کی منظوری سے فنڈز خرچ کئے جاتے ہیں۔ جس کے ارکان درج ذیل ہیں۔

۱۔ میڈیکل سپرنٹنڈنٹ بطور کنوینر

۲۔ سینئر ڈاکٹر بطور ممبر

۳۔ چیئرمین ضلع زکوۃ کمیٹی یا اس کا نمائندہ بطور ممبر

۴۔ میڈیکل سوشل آفیسر بطور سیکریٹری

(ہ) ہسپتالوں کو فراہم کئے گئے فنڈز کا باقاعدہ محکمانہ انٹرنل آڈٹ اور ڈائریکٹوریٹ آف زکوۃ آڈٹ (آڈیٹر جنرل آف پاکستان) کی طرف سے سالانہ بنیادوں پر آڈٹ کیا جاتا ہے۔

(و) ہسپتال میں قائم ہیلتھ ویلفیئر کمیٹی (جو کہ زکوۃ فنڈ خرچ کرنے کی مجاز ہوتی ہے) میں چیرمین ضلعی زکوۃ کمیٹی یا اسکا نمائندہ بطور ممبر ہیلتھ ویلفیئر کمیٹی شامل ہوتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 13 نومبر 2018)

گوجرانوالہ میں سال 17-2016 اور 18-2017 میں مستحقین میں زکوۃ کی تقسیم سے متعلقہ تفصیلات

51: چودھری اشرف علی: کیا وزیر زکوۃ و عشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گوجرانوالہ کو سال 17-2016 اور 18-2017 میں محکمہ کی طرف سے کتنی گرانٹ کس کس مد میں دی گئی، کتنی گرانٹ مستحقین میں تقسیم کی گئی اور کتنی گرانٹ تقسیم نہ ہو سکی؟

(ب) مذکورہ سالوں میں کس مد میں کتنی درخواستیں موصول ہوئیں؟

(ج) ان میں سے کتنی درخواستوں پر امداد جاری کی گئی اور کتنی درخواستوں کو کن وجوہات کی بناء پر مسترد کر دیا گیا؟

(تاریخ وصولی 17 ستمبر 2018 تاریخ ترسیل 17 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر زکوۃ و عشر

(الف) ضلع زکوۃ کمیٹی گوجرانوالہ کو سال 17-2016 میں مختلف مدات میں مبلغ 15 کروڑ 24 لاکھ 82 ہزار 140 روپے کی گرانٹ موصول ہوئی جس میں سے 13 کروڑ 74 لاکھ 30 ہزار 124 روپے روپے کی گرانٹ مستحقین میں تقسیم کی گئی اور

1 کروڑ50لاکھ52ہزار16روپے تقسیم نہ ہوسکے جبکہ سال18-2017میں16کروڑ7لاکھ34ہزار278روپے کی گرانٹ موصول ہوئی جس میں سے12کروڑ78لاکھ10ہزار روپے تقسیم کئے گئے اور3کروڑ29لاکھ24ہزار278روپے کی گرانٹ تقسیم نہ ہوسکی۔اسکی مدوار تفصیل تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلع زکوٰۃ کمیٹی گوجرانوالہ کو سال17-2016کے دوران کل2048درخواستیں اور سال18-2017میں1854 درخواستیں مختلف مدات میں موصول ہوئیں تفصیل تتمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ضلع زکوٰۃ کمیٹی گوجرانوالہ کو سال17-2016میں مختلف مدات میں کل 2027 درخواستوں پر زکوٰۃ فنڈز کا اجراء کیا گیا اور21درخواستیں نامکمل ہونیکی وجہ سے مسترد کی گئیں جبکہ سال18-2017میں1820درخواستوں پر فنڈز کا اجراء کیا گیا اور34درخواستیں نامکمل ہونے کی بناپر مسترد کی گئیں۔تفصیل تتمہ (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب13نومبر2018)

گوجرانوالہ پی پی 57 میں منظور شدہ مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں کی تعداد اور گرانٹ سے متعلقہ تفصیلات

52: چودھری اشرف علی: کیاوزیر زکوٰۃ وعشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 57 گوجرانوالہ میں کتنی منظور شدہ مقامی زکوٰۃ کمیٹیاں ہیں ان میں سے کتنی کمیٹیاں کب تشکیل دی گئیں اور کتنی کمیٹیاں تشکیل دینا ابھی باقی ہیں؟

(ب) مذکورہ کمیٹیوں کو سال17-2016اور18۔2017میں کتنی گرانٹ کس کس مد میں دی گئی؟

(ج) کیا حکومت مذکورہ حلقہ میں دکھی انسانیت کو ریلیف دینے کے لئے مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں کی تعداد میں اضافے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو اسکی وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی17 ستمبر 2018 تاریخ ترسیل17اکتوبر2018)

جواب

وزیر زکوٰۃ وعشر

(الف) حلقہ پی پی 57 گوجرانوالہ میں کل69مقامی زکوٰۃ کمیٹیاں ہیں ان میں سے 57 مقامی زکوٰۃ کمیٹیاں18-2017میں تشکیل پا گئی تھیں اور12مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں کی تشکیل ابھی باقی ہے۔

(ب) مذکورہ مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں کو سال 17-2016 اور 18-2017 میں مندرجہ ذیل مدات میں گرانٹ دی گئی:

نام مدات	سال 17-2016	سال 18-2017
گزارہ الاؤنس	29 لاکھ 64 ہزار روپے	27 لاکھ 36 ہزار روپے
نابینا فنڈ	2 لاکھ 8 ہزار روپے	1 لاکھ 69 ہزار روپے
سماجی بحالی فنڈ	60 ہزار روپے	1 لاکھ 5 ہزار روپے
شادی فنڈ	1 لاکھ 20 ہزار روپے	1 لاکھ 80 ہزار روپے

(ج) پنجاب زکوٰۃ وعشر ایکٹ 2018 کے مطابق مقامی زکوٰۃ کمیٹی کی تشکیل 10 ہزار نفوس پر مشتمل ہوتی ہے۔ اگر کسی گاؤں، دیہہ یا وارڈ کی مقامی زکوٰۃ کمیٹی کی آبادی 10 ہزار نفوس سے زائد ہو تو اس صورت میں متعلقہ ضلع زکوٰۃ کمیٹی اس علاقہ میں نئی کمیٹی کی تشکیل کے لیے درخواست پنجاب زکوٰۃ وعشر کونسل کو ارسال کر سکتی ہے۔ اگر کسی علاقہ میں نئی کمیٹی کی ضرورت ہو تو محکمہ قواعد وضوابط کے مطابق وہاں نئی کمیٹی کی تشکیل کا جائزہ لے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 13 نومبر 2018)

گوجرانوالہ ڈویژن میں ووکیشنل انسٹیٹیوشنز کو زکوٰۃ فنڈ دینے سے متعلقہ تفصیلات

53: چودھری اشرف علی: کیا وزیر زکوٰۃ وعشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گوجرانوالہ ڈویژن میں کون کون سے ووکیشنل انسٹیٹیوشنز زکوٰۃ فنڈ سے چلائے جا رہے ہیں؟

(ب) مذکورہ اداروں کو سال 17-2016 اور 18-2017 میں کتنے فنڈز فراہم کئے گئے؟

(ج) مذکورہ اداروں میں کتنے طلباء طالبات زیر تعلیم ہیں؟

(د) مذکورہ اداروں کو جو فنڈز فراہم کئے جاتے ہیں کیا ان کا آڈٹ بھی کروایا جاتا ہے؟

(ہ) مذکورہ اداروں کو یہ رقم کن کن مقاصد کے لئے فراہم کی جاتی ہیں؟

(تاریخ وصولی 17 ستمبر 2018 تاریخ ترسیل 17 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر زکوٰۃ وعشر

(الف) گوجرانوالہ ڈویژن میں 16 ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹس زکوٰۃ فنڈ سے چلائے جا رہے ہیں تفصیل (تتمہ الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) گوجرانوالہ ڈویژن میں مذکورہ اداروں کو سال 2016-17 میں 13 کروڑ 8 لاکھ 21 ہزار روپے اور سال 2017-18 میں 13 کروڑ 87 لاکھ 89 ہزار روپے جاری کئے گئے جن کی تفصیل (تتمہ ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) مذکورہ اداروں میں کل طلباء وطالبات 4166 جس میں 1810 طلباء اور 2356 طالبات زیر تعلیم ہیں تفصیل (تتمہ ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) مذکورہ اداروں کو جاری کئے گئے فنڈز کا باقاعدہ محکمانہ انٹرنل آڈٹ اور ڈائریکٹوریٹ آف زکوٰۃ آڈٹ (آڈیٹر جنرل آف پاکستان) کی طرف سے سالانہ بنیادوں پر آڈٹ کیا جاتا ہے۔

(ہ) ان اداروں میں زیر تربیت مستحق طلباء وطالبات کو مختلف ٹریڈز / ہنر سیکھنے کے لئے فی مستحق 3 ہزار روپے جس میں مبلغ 2500 روپے تعلیمی اخراجات بشمول یونیفارم، کورس کی کتب، ٹریننگ میٹریل اور 500 روپے ماہانہ وظیفہ شامل ہیں، فراہم کئے جاتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 13 نومبر 2018)

صوبہ میں زکوٰۃ کمیٹیوں کے چیئرمینوں کی تقرری سے متعلقہ تفصیلات

180: جناب نصیر احمد: کیا وزیر زکوٰۃ وعشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا صوبہ کے اندر دیہات کی سطح پر زکوٰۃ کمیٹیاں موجود ہیں؟

(ب) کیا ان کمیٹیوں کے چیرمینوں کو مقرر کرنے کے لئے کوئی شرائط موجود ہیں؟

(ج) حکومت نئی کمیٹیاں قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 17 اکتوبر 2018 تاریخ ترسیل 26 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر زکوٰۃ وعشر

(الف) صوبہ پنجاب میں ہر دیہہ، محلہ اور وارڈ کی سطح پر مقامی زکوٰۃ کمیٹیاں موجود ہیں۔

(ب) پنجاب زکوٰۃ وعشر ایکٹ 2018 کے سیکشن 15 کے تحت مقامی زکوٰۃ کمیٹی کے چیئرمین کے لئے ضروری ہے کہ وہ مقامی رہائشی ہو، بالغ مسلمان، اچھے کردار کا مالک اور معاشی طور پر مستحکم ہونے کے ساتھ ساتھ سیکنڈری سکول سرٹیفکیٹ رکھتا ہو۔

(ج) مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں کی مدت کار تین سال ہوتی ہے۔ موجودہ کمیٹیوں کی مدت کار ختم ہونے پر نئی مقامی زکوٰۃ کمیٹیاں تشکیل دی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 27 نومبر 2018)

لاہور میں روٹ پرمٹ کے بغیر چلنے والی گاڑیوں سے متعلقہ تفصیلات

245: جناب نصیر احمد: کیاوزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور کے اندر کتنی گاڑیاں روٹ پرمٹ کے بغیر چل رہی ہیں؟

(ب) روٹ پرمٹ کے بغیر چلنے والی گاڑیوں کے خلاف کیاکارروائی کی گئی؟

(تاریخ وصولی 29 اکتوبر 2018 تاریخ ترسیل 15 نومبر 2018)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی کے زیر انتظام چلنے والے اربن روٹوں پر بغیر روٹ پرمٹ گاڑی چلانا ممنوع ہے خلاف ورزی کی صورت میں متعلقہ گاڑی مالکان وڈرائیور کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

(ب) بغیر روٹ پرمٹ چلنے والی گاڑیوں کی روک تھام کے لیے لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی کا انفورسمنٹ ڈیپارٹمنٹ روزانہ کی بنیاد پر سپیشل سکواڈ کے ذریعے لاہور شہر کے مختلف علاقوں میں بغیر روٹ پرمٹ چلنے والی گاڑیوں کے خلاف کریک ڈاؤن کرتا ہے اور خلاف ورزی کی صورت میں موقع پر قانونی کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔ رواں سال اب تک روٹ پرمٹ کی خلاف ورزی پر 5577 گاڑیوں کے چالان اور 525 گاڑیوں کو شہر کے مختلف تھانوں میں بند کروایا گیا۔

(تاریخ وصولی جواب 9 جنوری 2019)

سی این جی سلنڈر والی گاڑیوں کے خلاف کارروائی سے متعلقہ تفصیلات

246: جناب نصیر احمد: کیاوزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا پبلک ٹرانسپورٹ کے لئے چلنے والی گاڑیوں میں C.N.G سلنڈر لگائے جاسکتے ہیں؟

(ب) اگر ہاں تو ان کا معیار کیا ہونا چاہیے؟

(ج) اگر نہیں تو یکم جنوری 2018 سے اب تک کتنی C.N.G سلنڈر والی گاڑیوں کے خلاف کارروائی کی گئی؟

(د) C.N.G سلنڈر کے استعمال کو کس حد تک کنٹرول کیا گیا ہے؟

(تاریخ وصولی 29 اکتوبر 2018 تاریخ ترسیل 15 نومبر 2018)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) جی ہاں پبلک ٹرانسپورٹ میں معیاری CNG سلنڈر لگائے جاسکتے ہیں۔

(ب) آئل اینڈ گیس ریگولیٹری اتھارٹی، OGRA نے اس کے معیار کا باقاعدہ ایک نوٹیفیکیشن مورخہ 26.09.2013 کو جاری کیا ہے۔ جس کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) غیر معیاری CNG اور LPG سلنڈر والی گاڑیوں کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے یکم جنوری 2018 سے 31 دسمبر 2018 تک 13,286 گاڑیوں کے چالان کئے گئے اور ان گاڑیوں کے مالکان و ڈرائیور حضرات کو 66,88,600 روپے جرمانہ کیا گیا۔

(د) جیسا کہ جزو (ج) میں بتایا گیا ہے کہ غیر معیاری سلنڈر والی گاڑیوں کے خلاف باقاعدگی سے کارروائی کی جاتی ہے جس میں نہ صرف سلنڈر اتروائے جاتے ہیں بلکہ مالکان / ڈرائیور حضرات کو بھاری جرمانے بھی عائد کئے جاتے ہیں جس سے غیر معیاری سلنڈروں کے استعمال میں کافی حد تک کمی واقع ہوئی ہے۔ بہر حال یہ کارروائی آئندہ بھی جاری رکھی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 9 جنوری 2019)

سال 2018 میں روٹ پرمٹ سے حاصل ہونے والی رقم سے متعلقہ تفصیلات

248: جناب نصیر احمد: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یکم جنوری 2018 اب تک کتنی گاڑیوں کو روٹ پرمٹ جاری کئے گئے؟

(ب) روٹ پرمٹ کی مد میں کتنی فیس فی گاڑی حاصل کی جاتی ہے؟

(ج) روٹ پرمٹ کی مد میں کل کتنی آمدن حاصل ہوئی؟

(تاریخ وصولی 29 اکتوبر 2018 تاریخ ترسیل 15 نومبر 2018)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) صوبہ پنجاب کے تمام DRTAs اور پنجاب PTA نے سال 2018 میں کمرشل ٹرانسپورٹ کے لئے 50,010 نئے روٹ پرمٹ جاری کئے، 69,899 تجدید کئے گئے جبکہ 29,085 بین الصوبائی روٹوں کو Countersign کیا گیا۔

(ب) روٹ پرمٹ حاصل کرنے والی مختلف کمرشل گاڑیوں سے ان کی Category-wise بمطابق نوٹیفیکیشن فیس وصول کی جاتی ہے۔ شرح فیس کے نوٹیفیکیشن کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) یکم جنوری 2018 سے 31 دسمبر 2018 تک نئے روٹ پرمٹ کی مد میں -/12,82,07,800 روپے، تجدید کی مد میں -/22,99,42,150 روپے، ڈوپلیکیٹ روٹ کی مد میں -/15,93,900 روپے اور Countersignature کی مد میں -/11,56,07,600 روپے، یعنی کل -/47,53,51,450 روپے آمدن ہوئی۔

(تاریخ وصولی جواب 9 جنوری 2019)

اوکاڑہ: پی پی 185 میں زکوٰۃ کمیٹیوں کے چیئرمینوں کے تقرر اور بجٹ سے متعلقہ تفصیلات

293: چودھری افتخار حسین چھچھر: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پی پی 185 ضلع اوکاڑہ میں جنوری 2018 سے لیکر اب تک کسی بھی مستحق کو زکوٰۃ نہ دی گئی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ حلقہ کی کسی بھی زکوٰۃ و عشر کمیٹی کا چیئرمین نہ ہے اگر ایسا ہے تو مذکورہ حلقہ کی زکوٰۃ کمیٹیاں کب سے غیر فعال ہیں؟

(ج) سال 19-2018 میں مذکورہ حلقہ کے لئے کتنی رقم گزارہ الاؤنس اور جہیز فنڈ کے لئے مختص کی گئی ہے؟

(د) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت غیر فعال کمیٹیوں کو فعال کرنے اور مستحقین کو گزارہ الاؤنس اور جہیز فنڈ دینے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 18 نومبر 2018 تاریخ ترسیل 28 نومبر 2018)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف) حلقہ پی پی 185 میں جنوری تا حال گزارہ الاؤنس کے 494 مستحقین زکوٰۃ کو مبلغ 31 لاکھ 10 ہزار روپے، شادی گرانٹ کے 7 مستحقین کو 1 لاکھ 40 ہزار روپے اور، 6 مستحقین کو سماجی بحالی کی مد میں 90 ہزار روپے فراہم کیے گئے۔

(ب) یہ بات درست نہ ہے۔ مذکورہ حلقے میں کل 123 مقامی زکوٰۃ کمیٹیاں ہیں جو کہ فعال ہیں۔

(ج) پنجاب زکوٰۃ و عشر کونسل تمام اضلاع کو آبادی کی بنیاد پر فنڈز کا اجراء کرتی ہے۔ ضلعی زکوٰۃ کمیٹیاں فنڈز قواعد و ضوابط کے مطابق مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں کی وساطت سے تقسیم کرتی ہیں۔ مذید براں قواعد و ضوابط کے تحت قومی و صوبائی اسمبلی کے حلقہ جات کے لئے فنڈز مختص نہیں کئے جاتے۔ حلقہ PP-185 میں موجود 123 مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں کے مستحقین میں قواعد کے مطابق سال 19-2018 کے دوران فنڈز کا اجراء کیا جائے گا۔

(د) مذکورہ حلقہ میں مقامی زکوٰۃ کمیٹیاں فعال ہیں اور مستحقین کو گزارہ الاؤنس اور جہیز فنڈ کی رقم قواعد و ضوابط کے مطابق جلد ہی جاری کر دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 10 دسمبر 2018)

فیصل آباد میں زکوٰۃ و عشر کی رقم کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

296: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع فیصل آباد کو سال 18-2017 کے دوران کتنی رقم زکوٰۃ و عشر کی مد میں فراہم کی گئی؟

(ب) کتنی رقم غرباء، مسکین و دیگر کس کس سکیم یا پروگرام کے تحت تقسیم کی گئی؟

(ج) کتنی رقم کس کس ہسپتال کو فراہم کی گئی؟

(د) کتنی رقم کس کس N.G.Os کو فراہم کی گئی؟

(تاریخ وصولی 18 نومبر 2018 تاریخ ترسیل 28 نومبر 2018)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف) ضلع فیصل آباد کو سال 18-2017 کے دوران 30 کروڑ 65 لاکھ 86 ہزار 760 روپے فراہم کئے گئے۔

(ب) ضلع فیصل آباد میں سال 18-2017 کے دوران 27 کروڑ 91 لاکھ 45 ہزار 83 روپے تقسیم کئے گے جس کی مد وار تفصیل "تتمہ الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) سال 18-2017 کے دوران ضلع فیصل آباد کے ہسپتالوں کو فراہم کی گئی رقم کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

نمبر شمار	نام ہسپتال	رقم
1۔	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال فیصل آباد	50 لاکھ روپے
۲۔	الائیڈ ہسپتال فیصل آباد۔	80 لاکھ روپے
۳۔	فیصل آباد انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی فیصل آباد	60 لاکھ روپے
۴۔	PINUM کینسر ہسپتال فیصل آباد	40 لاکھ روپے
۵۔	گورنمنٹ جنرل ہسپتال سمن آباد	3 لاکھ 65 ہزار روپے
۶۔	تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال جڑانوالہ	4 لاکھ 38 ہزار روپے
۷۔	تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال سمندری	4 لاکھ 38 ہزار روپے
کل میزان:		2 کروڑ 42 لاکھ 41 ہزار روپے

(د) کسی این جی اوز کو کوئی رقم فراہم نہ کی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 دسمبر 2018)

لاہور
10۔ جنوری 2019

محمد خان بھٹی
سیکرٹری

چھٹا اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعتہ المبارک 11۔ جنوری 2019

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات

1۔ سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن ۔2۔ ٹرانسپورٹ

3۔زکوٰۃ وعشر

بروز منگل مورخہ 11 دسمبر 2018 کے ایجنڈا سے جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں

زیر التوء سوال

سابق وزیر اعلیٰ پنجاب کے غیر ملکی دوروں پر اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

*154: محترمہ مسرت جمشید: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ پنجاب کے سابق وزیر اعلیٰ نے جون 2013 تا مئی 2018 کتنے غیر ملکی دورے کئے ؟

(ب) ہر غیر ملکی دورے کا دورانیہ کیا تھا اور اس میں کتنے افراد شریک تھے ؟

(ج) ہر غیر ملکی دورے پر کتنا خرچ آیا علیحدہ علیحدہ مکمل تفصیل سے آگاہ فرمایا جائے ؟

(تاریخ وصولی 30 اگست 2018 تاریخ ترسیل یکم اکتوبر 2018)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) سابق وزیر اعلیٰ پنجاب نے جون 2013 تا مئی 2018 کے دوران 40 بیرون ممالک کے دورے کئے۔

(ب) مذکورہ افراد کی تفصیل اور دورے کے دورانیہ کی تفصیلات تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(ج) سابق وزیرِ اعلیٰ پنجاب نے بیرون ملک دوروں پر ذاتی اخراجات اپنی جیب سے ادا کئے۔ تاہم وزیر اعلیٰ کے ہمراہ جانے والے سرکاری افسران کے اخراجات حکومت پنجاب کے

TA/DA Rules کی روشنی میں ادا کئے گئے تھے۔ اخراجات کی تفصیلات محکمہ انتظامی امور و عمومی انتظامات سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 10 دسمبر 2018)

صوبہ میں زکوٰۃ کمیٹیوں کے لئے نئے نظام متعارف کروانے سے متعلقہ تفصیلات

*36: جناب نصیر احمد: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ میں زکوٰۃ کمیٹی کے لئے کوئی نیا نظام متعارف کرانے کی حکمت عملی ہے اگر جواب اثبات میں ہے تو اس کی وضاحت فرمائیں؟

(ب) کیا موجودہ زکوٰۃ کمیٹیاں صوبہ بھر کی آبادیوں کی ضرویات کو پورا کرتی ہیں، اگر نہیں تو حکومت اس سلسلہ میں کیا اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 19 اگست 2018 تاریخ ترسیل 28 ستمبر 2018)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف) آئین پاکستان میں 18 ویں ترمیم کے بعد زکوٰۃ کا نظام صوبوں کی تحویل میں دے دیا گیا۔ صوبہ پنجاب میں فروری 2018 میں صوبائی اسمبلی کی منظوری سے پنجاب زکوٰۃ و عشر ایکٹ 2018 نافذ العمل ہے۔ صوبہ پنجاب میں زکوٰۃ کمیٹیاں اسی ایکٹ کے تحت بنائی جا رہی ہیں۔ کمیٹیوں کی تشکیل سے متعلق اگر نیا نظام متعارف کروانا مقصود ہوا تو معزز ایوان کی منظوری سے موجودہ ایکٹ میں مناسب ترامیم لائی جائیں گی۔

(ب) پنجاب زکوٰۃ و عشر ایکٹ 2018 کے مطابق مقامی زکوٰۃ کمیٹی کی تشکیل 10 ہزار نفوس پر مشتمل ہوتی ہے۔ اگر کسی گاؤں، دیہہ یا وارڈ کی مقامی زکوٰۃ کمیٹی کی آبادی 10 ہزار نفوس سے زائد ہو تو اس صورت میں متعلقہ ضلع زکوٰۃ کمیٹی اس علاقہ میں نئی کمیٹی کی تشکیل کے لیے درخواست پنجاب زکوٰۃ و عشر کونسل کو ارسال کر سکتی ہے۔ اگر کسی علاقہ میں نئی کمیٹی کی ضرورت ہو تو حکومت قواعد و ضوابط کے مطابق وہاں نئی کمیٹی کی تشکیل کا جائزہ لے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 10 اکتوبر 2018)

محکمہ ٹرانسپورٹ اور VICS کمپنی کے درمیان معاہدے اور گاڑیوں کی فٹنس کے مراکز سے متعلقہ تفصیلات

*97: چودھری اشرف علی: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ ٹرانسپورٹ اور ایک غیر ملکی کمپنی VICS کے درمیان گاڑیوں کی فٹنس چیک کرنے اور فٹنس سرٹیفکیٹ جاری کرنے کے لئے ایک معاہدہ کیا گیا ہے؟

(ب) اگر یہ درست ہے تو مذکورہ کمپنی نے گاڑیوں کی فٹنس چیک کرنے کے لئے صوبہ بھر میں کہاں کہاں پر اپنی ورکشاپس / مراکز قائم کئے ہیں؟

(ج) مذکورہ مراکز یا ورکشاپس پر اب تک کتنی گاڑیوں کو فٹنس سرٹیفکیٹ جاری کئے گئے ہیں، سنٹر وائز تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 29 اگست 2018 تاریخ ترسیل 17 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ حکومت پنجاب نے موٹر وہیکلز کی فٹنس کے پرانے نظام کو out-source کرنے کے لئے ایک سویڈش فرم M/S (OPUS) inspection pvt Ltd. کے ساتھ بین الاقوامی معیار کے مطابق جدید کمپیوٹرائزڈ مشینوں کے ذریعے گاڑیوں کو چیک کر کے فٹنس سرٹیفکیٹ جاری کرنے کے لئے معاہدہ کیا ہے۔

(ب) یہ کمپنی معاہدے کے تحت پنجاب بھر میں (39) Vehicles Inspection and Certification System (VICS) اسٹیشن قائم کر رہی ہے۔ اس سلسلے میں ابھی تک سات (7) اضلاع بشمول لاہور، شیخوپورہ، گجرات، وہاڑی، خانیوال، ٹوبہ ٹیک سنگھ اور اٹک میں (VICS) نے کام شروع کر دیا ہے جبکہ (15) مزید سٹیشن مکمل ہو چکے ہیں جن کا عنقریب افتتاح کر دیا جائے گا اور باقی (17) اضلاع میں اگلے سال تک تمام (VICS) ورکشاپس کام شروع کر دیں گی۔

(ج) مذکورہ کمپنی نے بائیس اکتوبر 2018 تک ان (7) VICS اسٹیشنز پر 150,713 گاڑیوں کو فٹنس سرٹیفکیٹ جاری کئے ہیں۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے

اٹک (279) گجرات (1494) وہاڑی (1031) خانیوال (795) ٹوبہ ٹیک سنگھ (326) لاہور (کالا شاہ کاکو) (59,125)

لاہور (گرین ٹاؤن) (87,663)

(تاریخ وصولی جواب 9 جنوری 2019)

محکمہ زکوۃ کا گزارہ الاؤنس دینے سے متعلقہ تفصیلات

*111: چودھری اشرف علی: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ زکوٰۃ و عشر نے مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں سے گزارہ الاؤنس حاصل کرنیوالے مستحقین کی تعداد 10 سے کم کر کے 3 کر دی گئی ہے؟

(ب) مستحقین کی تعداد میں کمی کرنے کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) کیا حکومت مستحقین کی تعداد میں اضافے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 29 اگست 2018 تاریخ ترسیل 17 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف) مستحقین کی تعداد کا انحصار زکوٰۃ فنڈز کی دستیابی پر ہوتا ہے پنجاب زکوٰۃ و عشر کونسل کی منظوری کے بعد تمام اضلاع کو زکوٰۃ فنڈز بشمول گزارہ الاؤنس آبادی کی بنیاد پر جاری کئے جاتے ہیں۔ سال 15-2014 کے دوران صوبائی زکوٰۃ کونسل کی منظوری سے مستحقین کے لئے گزارہ الاؤنس کی شرح 500 روپے سے بڑھا کر 1000 روپے ماہانہ کی گئی جسکی وجہ سے مستحقین کی تعداد میں قدرے کمی ہوئی ہے۔

(ب) جز (الف) میں جواب دیا جا چکا ہے۔

(ج) جیسا کہ جز (الف) میں بیان کیا گیا ہے کہ مستحقین کی تعداد کا انحصار زکوٰۃ فنڈز کی دستیابی پر ہوتا ہے اگر مرکزی حکومت کی طرف سے صوبہ پنجاب کو زیادہ فنڈز موصول ہوئے تو زکوٰۃ فنڈز سے استفادہ کنندگان کی تعداد میں بھی اضافہ کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 13 نومبر 2018)

لاہور:۔ میٹرو بس پراجیکٹ کی لاگت اور سبسڈی سے متعلقہ تفصیلات

*307: محترمہ عظمیٰ کاردار: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) Metro Bus Project لاہور کب اور کس کی Approval سے شروع ہوا؟

(ب) اس کا ٹینڈر کن قواعد وضوابط کے مطابق کیا گیا؟

(ج) اس منصوبہ پر کل کتنی لاگت آئی؟

(د) کتنی بسیں اور کتنا سٹاف ہے؟

(ہ) اس کے Running Expenses کیا ہیں؟

(و) اس منصوبہ پر ہر سال کتنی سبسڈی دی جا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 19 ستمبر 2018 تاریخ ترسیل 17 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) صوبائی دارالحکومت لاہور میں میٹرو بس سروس کا آغاز 10 فروری 2013 میں ہوا۔ لاہور میٹرو بس پرجیکٹ، لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی کی ہدایات کے تحت 27

فروری 2012 میں شروع کیا گیا۔ مذکورہ پروجیکٹ ڈیپارٹمنٹ (حکومت پنجاب) کی Approval سے سال 2012 میں شروع کیا گیا۔

(ب) لاہور میٹرو بس سروس کے تعمیراتی کام کی ذمہ داری TEPA-LDA کے سپرد تھی اس کا ٹینڈر PPRA قوانین کے تحت کیا گیا

(ج) جہاں تک TEPA کا تعلق ہے اس منصوبہ پر مبلغ 29424.742 ملین روپے خرچ ہوئے۔

(د) پنجاب ماس ٹرانزٹ اتھارٹی نے لاہور میٹرو بس سروس کے لیے کوئی بس خرید نہ کی۔ اس وقت اس پروجیکٹ پر کل 64 بسیں چلائی جا رہی ہیں جو کہ M/S PLATFORM TURIZM TASIMACILIK GIDA INSAAT TEMIZLIK HIZM, SAN, VE TIC.A.S کی ملکیت ہیں۔ بسوں کی پروکیورمنٹ ٹرانسپورٹ ڈیپارٹمنٹ نے بذریعہ ٹینڈر PPRA Rule 2009 کے مطابق کی۔

(ہ) مالی سال 18-2017 کے لاہور میٹرو بس سروس کے Running Expenses 3.2 ارب روپے ہیں۔

(و) اس منصوبہ کو چلانے کی مد میں مالی سال 18-2017 میں حکومت پنجاب نے 2.26 ارب روپے سبسڈی ادا کی۔

(تاریخ وصولی جواب 9 جنوری 2019)

صوبہ میں PVTC کی تعداد اور کورسز سے متعلقہ تفصیلات

*519: محترمہ شاہدہ احمد: کیاوزیر زکوٰۃ و عشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر میں 2018 تک کتنے PVTC پبلک ووکیشنل ٹریننگ سنٹرز بنائے گئے ہیں؟

(ب) PVTC کے اداروں کو رقم کہاں سے ملتی ہے؟

(ج) ٹیوٹا کے ماتحت اداروں میں اور PVTC کے اداروں میں کیا فرق ہے اگر فرق نہ ہے تو اتنے اقسام کے اداروں کے قیام کا کیا فائدہ ہے؟

(د) دونوں اداروں کے ٹریننگ سنٹرز کے کورسز میں کوئی فرق ہے اگر کورسز ایک جیسے ہیں تو کیا حکومت آئندہ سال میں نئے کورسز کو نافذ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 17 اکتوبر 2018 تاریخ ترسیل 15 نومبر 2018)

جواب

وزیر زکوٰۃ عشر

(الف) پنجاب ووکیشنل ٹریننگ کونسل کا قیام PVTC کے قانون مجریہ 1998 کے تحت عمل میں لایا گیا۔ اس وقت PVTC کے زیر انتظام پنجاب بھر میں 282 ووکیشنل ٹریننگ کے ادارے کام کر رہے ہیں۔ یہ ادارے پنجاب کے تمام اضلاع اور تحصیلوں میں واقع ہیں۔

(ب) PVTC کے اداروں میں پڑھنے والے زکوٰۃ کے مستحقین بچوں کو زکوٰۃ فنڈ سے 3000 روپے ماہانہ وظیفہ ملتا ہے جس میں سے وہ ادارہ کو 2500 روپے فیس کی مد میں ادا

کرتا ہے۔ اس کے علاوہ حکومت پنجاب کے سالانہ ترقیاتی پروگرام ADP کے ذریعے سالانہ مختص شدہ رقم بھی ملتی ہے۔

(ج) PVTC ووکیشنل ٹریننگ کے شعبہ میں تخصیص کا حامل ہے جبکہ ٹیوٹا ٹیکنیکل اور ووکیشنل دونوں قسم کے کورسز کرواتا ہے۔ تعداد اور معیار کے اعتبار سے PVTC ووکیشنل ٹریننگ کے شعبہ میں پنجاب کا سب سے بڑا ادارہ ہے۔ اسکے قیام کا بنیادی فلسفہ صوبہ بھر کے ان غریب بچوں / افراد کو فنی تربیت فراہم کرنا تھا جو خطِ غربت سے نیچے ہیں اور کسی ادارہ میں جا کر فیس ادا نہیں کر سکتے لہٰذا PVTC کے تحت بنائے گئے اداروں کے ذریعے ایسے غریب بچوں / افراد کو بغیر کسی معاوضہ کے فنی تربیت فراہم کی جاتی ہے۔ جبکہ ٹیوٹا میں پڑھنے والے بچوں کو فیس ادا کرنی پڑتی ہے۔ یہ باتیں ٹیوٹا اور PVTC کو ایک دوسرے سے الگ و ممتاز کرتی ہیں۔

(د) PVTC ضلع اور تحصیل کی سطح پر مقامی طلب کے مطابق افرادی قوت کی تیاری پر زور دیتا ہے۔ اس میں زیرِ تربیت طلباء و طالبات خطِ غربت سے نیچے ہیں اور مقامی سطح پر ہی روزگار کا حصول چاہتے ہیں۔ تاحال PVTC ایک سو تین (103) کورسز کروا رہا ہے جس میں CBT کورسز بھی شامل ہیں۔ ٹیوٹا کے زیادہ تر کورسز ایڈوانس سطح کے ہیں اور وہ ٹیکنیکل اور ٹیکنالوجی ایجوکیشن پر زور دیتا ہے۔

حکومتِ پنجاب سکل سیکٹر کے اندر اسی سال ایک نگران ادارہ قائم کرنے جا رہی ہے۔ جس کے ذریعہ ٹیوٹا اور PVTC کے تخصیصِ کار کو مزید واضح کیا جائے گا اور ان اداروں کی

کارکردگی کو مزید بہتر بنایا جائے گا۔ یہ نگران ادارہ کورسز کے حوالے سے جامع منصوبہ بندی کرے گا اور اس پر عمل درآمد بھی کرائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 10 دسمبر 2018)

لاہور:۔ اورنج لائن ٹرین منصوبہ سے متعلقہ تفصیلات

*324: محترمہ عظمیٰ کاردار: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور اورنج لائن ٹرین کا منصوبہ کب شروع ہوا اس پر اب تک کتنی لاگت آچکی ہے اور یہ منصوبہ کب مکمل ہونا تھا؟

(ب) اس منصوبے کے کنٹریکٹ کی تمام تفصیلات فراہم کی جائیں؟

(ج) اس منصوبے میں کتنی جانوں کا ضیاع ہوا ہے کیا ان کے لواحقین کی مالی امداد کی گئی ہے تو فی کس کتنی رقم دی گئی ہے؟

(د) اس منصوبے میں کتنی زمین کس ریٹ پر خرید کی گئی مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(ہ) اس منصوبے پر سپریم کورٹ کے تحفظات کے مطابق تاریخی مقامات کے حوالے سے کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں مکمل تفصیلات فراہم کریں؟

(تاریخ وصولی 24 ستمبر 2018 تاریخ ترسیل 17 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف)لاہور اورنج ٹرین منصوبے کا آغاز اکتوبر 2015 میں ہوا۔ منصوبہ ہذا پر اب تک US$ 1,220,865,348 لاگت آچکی ہے جبکہ سول ورکس کی مد میں تقریباً 58340 ملین روپے خرچ ہو چکے ہیں اور یہ منصوبہ 30 جولائی 2019 تک مکمل ہو جائے گا۔

(ب)NESPAK-CEC اور CR-NORINCO کے پنجاب ماس ٹرانزٹ اتھارٹی کے ساتھ ہونے والے منصوبہ ہذا کے کنٹریکٹ کی تمام تفصیلات ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔ اس منصوبہ کو سول ورکس کی حد تک چار مختلف پیکیجز میں تقسیم کیا گیا تھا جس کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:

1۔ پیکج ون: ڈیرہ گجراں تا چوبرجی ٹرین ٹریک (13.6 کلومیٹر) اور 13 اسٹیشن

2۔ پیکج ٹو: چوبرجی تا علی ٹاؤن ٹرین ٹریک (13.4 کلومیٹر) اور 13 اسٹیشن

3۔ ڈپو بمقام ڈیرہ گجراں برائے آپریشن، کنٹرول سنٹر، ورکشاپ اور ٹریننگ سنٹر وغیرہ

۔

4۔ سٹیبلنگ یارڈ بمقام علی ٹاؤن رائے ونڈ روڈ برائے واشنگ، پارکنگ اور معمول کی مرمت وغیرہ۔

(ج) اس منصوبہ کی تعمیر کے دوران 14 جانوں کا ضیاع ہوا جن کے لواحقین کی مالی امداد اوسطاً فی کس 21 لاکھ اٹھتر ہزار روپے کی گئی ہے۔

(د) لاہور اورنج لائن ٹرین منصوبہ کے لیے کل 1065 کنال 07 مرلہ 189 مربع فٹ زمین تتیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ تتمہ میں فراہم کی گئی تفصیل کے ریٹس کے مطابق بذریعہ لینڈ ایکوزیشن ایکٹ 1894 حصول کی گئی ہے۔

(ہ) کنسلٹنٹ NESPAK کی رپورٹ کے مطابق تاریخی مقامات کی حفاظت کے لیے سپریم کورٹ آف پاکستان کی جانب سے جاری کردہ 31 نکات پر مشتمل حکم نامہ پر مکمل طور پر عمل کیا جاچکا ہے۔ ماسوائے سیریل نمبر 22 پر جو کہ متعلقہ کمیٹی کی طرف سے مختلف آپشن کے زیر غور ہونے کی وجہ سے زیر التوا ہے۔ Honourable Supreme Court of Pakistan کے حکم نامہ کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ جس کی تعمیل من و عن کی جاری رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 جنوری 2019)

صوبہ میں زکوٰة کونسلیں بحال کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*566: جناب نصیر احمد: کیا وزیر زکوٰة و عشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر میں زکوٰة کونسلیں کب تحلیل ہوئی تھیں؟

(ب) کیا یہ کونسلیں بحال ہو چکی ہیں اگر نہیں تو یہ زکوٰة کونسلیں کب تک بحال کر دی جائیں گی؟

(تاریخ وصولی 24 اکتوبر 2018 تاریخ ترسیل 22 نومبر 2018)

جواب

وزیر زکوٰة و عشر

(الف) صوبہ بھر میں زیادہ تر ضلعی زکوٰۃ کمیٹیاں مارچ 2018 میں غیر فعال ہوئی تھیں۔ تفصیل "تتمہ الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(ب) ضلع زکوٰۃ کمیٹیوں کی تشکیل کے لئے کارروائی کی جا رہی ہے ان کمیٹیوں کی تشکیل کا عمل جلد ہی مکمل کر لیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 10 دسمبر 2018)

لاہور — محمد خان بھٹی

10۔ جنوری 2019 — سیکرٹری

بروز جمعتہ المبارک مورخہ 11 جنوری 2019 کو محکمہ جات 1۔ سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن۔2۔ ٹرانسپورٹ۔3۔ زکوٰۃ وعشر کے سوالات وجوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	محترمہ مسرت جمشید	154
2	جناب نصیر احمد	566-36
3	چودھری اشرف علی	111-97
4	محترمہ عظمیٰ کاردار	324-307
5	محترمہ شاہدہ احمد	519